



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا یہ حدیث درست ہے کہ آپ نے سیدہ عائشہ یا کسی اور ام المومنین سے یہ فرمایا کہ آپ کی وفات کے بعد سیدنا عبد اللہ بن ام مکحوم کے گھر میں بغیر حجاب کے رہ سکتی ہیں۔ اگر یہ بات درست ہے تو انہی مذکور صحابی کے متعلق حدیث ہے کہ جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پرده نہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراٹھی کا اظہار فرمایا اور کہا کہ وہ دیکھنے نہیں سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو دیکھ سکتی ہیں۔ (ام اسامہ۔ لاہور کینٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و عليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد:

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی اور آپ کے پاس میمونہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں تو عبد اللہ بن ام مکحوم رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ہمیں حجاب کا حکم ملنے کے بعد کا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں اس سے حجاب کرو ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ نایتا نہیں نہ ہمیں دیکھتا ہے اور نہ ہی پہنچتا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم دونوں اندھی ہو؟ کیا تم اسے نہیں دیکھتیں؟

(سنن ابن داؤد، کتاب الباب 4112) مسند احمد 296/6، ترمذی (2778)

یہ روایت نبجان مولیٰ ام سلمہ کی وجہ سے حسن ہے۔

فاطمہ بنت قيس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو عمر بن حفص رضی اللہ عنہ نے اپنی طلاق بنت دی (یعنی تیرسری طلاق جس کے بعد خادم یوسی کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے) اور وہ غائب تھا (یعنی کی طرف چل چکھتھے) اس نے فاطمہ کی طرف پہنچنے کیلئے کمی کو بھجا وہ ناراضی ہو گئیں اس نے کہا اللہ کی قسم! تیراہمارے اور کوئی حق نہیں تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور آپ سے یہ بات ذکر کی آپ نے فرمایا: تیرے کے ذمہ کوئی نفقہ و خرچ نہیں۔

آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزارے پھر فرمایا: یہ عورت ہے میرا صحابی اس کے پاس آئے گا۔ تم عبد اللہ بن ام مکحوم کے ہاں عدت گزارو۔ وہ نایتا آدمی ہے۔ تم وہاں پہنچنے کی پڑی جب تیری عدت پوری ہو جانے تو مجھے اطلاع دینا کہتی ہیں جب میں نے عدت پوری کر لی میں نے آپ سے تذکرہ کیا کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابو جهم نے مجھے پیغام نکاح دیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو جهم پہنچنے کی دھنے سے اپنی لامبی نہیں نایتا اور معاویہ فیقر آدمی ہے۔ اس کے پاس مال نہیں۔ تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے۔ کہتی ہیں: میں نے اسے ناپسند کیا۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اسامہ کے ساتھ نکاح کر لے، میں نے اس سے نکاح کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نکاح میں نیز و برکت ڈال دی اور اس پر میرے ساتھ رنگ کیا جانے لگا۔ (صحیح مسلم، کتاب الطلاق 1480) ابو داؤد (2283) نسخی (3244)

ان دونوں احادیث سے معلوم ہوا کہ نایبینے سے حجاب کا حس حدیث میں حکم ہے وہ ام سلمہ اور میمونہ رضی اللہ عنہن کے بارے میں ہے اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمد کا واقعہ ہے۔

نایبینے کے ہاں عدت گزارنے کا مسئلہ فاطمہ بنت قيس رضی اللہ عنہا کا ہے۔ وہ ام المومنین نہیں ہیں اب رہنمایی سے عورت کے حجاب کا مسئلہ تو امام ابو داؤد ام سلمہ رضی اللہ عنہا ولی حدیث کے تحت لکھتے ہیں کہ نایبینے سے حجاب کا مسئلہ ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں خاص ہے۔ کیا تم عبد اللہ بن ام مکحوم کے ہاں فاطمہ بنت قيس کی عدت گزارنے کی طرف نہیں دیکھتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بنت قيس سے کہا: تو عبد اللہ بن ام مکحوم کے ہاں عدت گزار لے وہ نایتا آدمی ہے۔ تم اس کے ہاں اپناباہس ہمار سکو گی" (ابوداؤد حدیث 4112)

گویا امام ابو داؤد کے ہاں نایبینے سے حجاب ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص تھا اور عام عورتوں کے لئے اس کی رخصت ہے علامہ عبدالرحمن مبارک پوری فرماتے ہیں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کو اجنبی مرد کی طرف پہنچنا مطلق طور پر حرام ہے اور بعض صورتیں خاص ہیں جیسے عورت پر فتنے کا خوف ہوتا کہ اس حدیث اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی جھیلوں کا کھل دیکھنے والی حدیث کے درمیان تطبیق ہو جائے اور جنہوں نے مطلق طور پر حرام کہا ہے وہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا معاملہ حجاب کی آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے اور صحیح ترمذ بات یہ ہے کہ عورت کا مرد کی طرف نافٹ سے اور گھٹنوں سے نیچے بلا شوت دیکھتا جائز ہے اور یہ حدیث ورع و تقوی پر مجموع ہے۔ (تحفۃ الاجزاءی : 8/65)

گویا مولانا مبارک پوری کے ہاں ورع و تقوی تو اس میں ہے کہ عورت اجنبی مرد کی طرف دیکھنے سے اجتناب کرے اور اسے نہ دیکھے اگرچہ شوت کے بغیر عورت اپنی کی طرف نظر کر سکتی ہے۔ واللہ عالم

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب الاداب - صفحہ 486

محمد ثنا نبوی

